148223 ـ میکے میں عدت گزارنے والی عورت کا حفظ قرآن کی کلاس میں شریك ہونا

سوال

میری سہیلی طلاق رجعی کی عدت اپنے میکے گزار رہی ہے وہ کہتی ہے کہ میرا خاوند جسمانی مریض ہے یعنی اس کے پاس جانے کی امید نہیں، تقریبا ایك ماہ ہو چکا ہے، کیا وہ اپنے گھر سے حفظ قرآن کی کلاس میں شریك ہونے کے لیے جا سکتی ہے؛ کیونکہ وہ گھر سے تنگ آچکی ہے، اب اس کا گھر بیٹھنا اور حفظ کے لیے جانے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

جب خاوند اپنی بیوی کو طلاق رجعی دے تو بیوی کو اپنے خاوند کےگھر میں عدت گزارنا واجب ہے، اگر وہ بغیر کسی عذر کے گھر سے نکلتی ہے تو وہ گنہگار ہوگی اسے عدت ختم ہونے تك گھر واپس آنا ہونا گا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم انہیں ان کے گھروں سے مت نکالو، اور نہ ہی وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کوئی واضح فحاشی کا کام کریں الطلاق (1).

جب عورت کو اپنے نفس پر کسی نقصان و ضرر کا خدشہ نہ ہو تو وہ خاوند کےگھر میں رہےگی.

مزید آپ سوال نمبر (122703) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

طلاق رجعی والی عورت کو اگر اس کا خاوند مسجد یا مدرسہ حفظ قرآن کی کلاس میں جانے کی اجازت دے تو اس کے لیے جانا جائز ہے؛ کیونکہ رجعی طلاق والی عورت ابھی خاوند کی بیوی ہے، اسے وہی حق حاصل ہیں جو دوسری بیویوں کو اور اس پر خاوند کا وہی حق ہے جو دوسروں کا ہوتا ہے.

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہا کرتے تھے:

" جب كوئى مرد اپنى عورت كو ايك يا دو طلاقيں دے تو وہ اس كے گھر سے خاوند كى اجازت كے بغير نہيں جا سكتى "

مصنف ابن ابو شيبۃ (4 / 142).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" راجح قول يہى ہے كہ طلاق رجعى والى عورت اس بيوى كى طرح ہى ہے جسے طلاق نہيں ہوئى، يعنى اس كے ليے اپنے پڑوسيوں اور مسجد يا رشتہ داروں يا تقرير اور درس سننے كے ليے جانا جائز ہے، يہ اس عورت كى طرح نہيں جس كا خاوند فوت ہو جائے اور وہ عدت ميں ہو.

رہا درج ذيل فرمان بارى تعالى:

تم انہيں ان كے گھروں سے مت نكالو اور نہ ہى وہ خود نكليں .

اس سے اخراج مفارقت ہے، يعنى وہ گھر نہ چھوڑے اور نكل كر كہيں دوسرےگھر ميں جا كر رہنے لگے... " انتہى

ماخوذ از: نور على الدرب.

امام نووى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اگر رجعى طلاق ہو تو وہ اس كى بيوى ہے، اس كے خاوند كو اس كے اخراجات برداشت كرنا ہونگے، اور وہ خاوند كى اجازت كے بغير باہر نہيں جائيگى " انتہى

ديكھيں: روضۃ الطالبين (8 / 416).

حاصل يہ ہوا كہ عدت ختم ہونے تك اس عورت كو اپنے خاوند كے گھر واپس جانا چاہيے، اور اسے اس دوران خاوند كى اجازت سے باہر جانا جائز ہوگا.

واللہ اعلم .